11788 ۔ ایسا دھاگہ باندھنا جس پر قرآنی آیات پڑھی گئیں ہوں۔

سوال

کیا یہ جائز ہے کا ہم دھاگہ وغیرہ پر قرآن پڑھ کر بچے کی کلائی پر باندھیں تاکہ وہ نظر بد اور بیماریوں سے بچا رہے؟
یا اس کے بدلہ میں قرآنی آیات لکھ کر اسے کسی معدنیاتی تعویذ میں بند کرکے مسلمان کی کلائی کے گرد باندھنا جائز ہے تاکہ نظر بد اور مصائب سے بچا جاسکے؟
یہ دونوں کام ہمارے رہائشی محلہ میں لوگ کثرت سے کرتے ہیں۔ اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ کام انکے محلہ کی مسجد کا امام سر انجام دے۔ اور میں اپنے بچے کے لئے یہ کام اس وقت تک نہیں کرسکتا جب تک کہ اسکا کوئی شرعی اور قابل قبول سبب نہ ہو۔ امید ہے کہ آپ حقیقت تک پہنچنے کے لئے میری مدد کریں گے۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ دھاگے اور پٹے وغیرہ باندھنے جائز نہیں ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(جس نے تعویذ لٹکایا اللہ تعالی اسکے کام کو پورا نہ کرے)

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

(جس نے کوئی چیز لٹکائی وہ اسی کے سپرد کردیا گیا۔)

اور فرمایا (جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کاٹنے کا حکم دیا جیسا کہ حدیث میں ہے عمران بن حصین کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں پیتل کا ایک کڑا تھا تو اسے کہا کہ یہ کڑا کیسا ہے؟ تو اس نے کہا کہ یہ کمزوری کی وجہ سے ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اتار دے کیونکہ یہ تیری بیماری اور کمزوری میں اور اضافہ کرے گا۔

اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ .